اپنی زبان

ساتویں جماعت کے لیے اردو کی درسی کتاب

4713

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

© NCERT not to be republished

Apni Zaban
Textbook in Urdu for Class VII

ISBN 81-7450-684-5

پہلا ایڈیشن

فروری 2007 پھالگن 1927

دیگر طباعت

دسمبر 2014 پوش 1936
فروری 2016 پھالگن 1937
اپریل 2017 چیتر 1939
جنوری 2018 پوش 1939
جنوری 2019 ماگھ 1940

PD 15T SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ 2007

₹ 60.00

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے شگون آفسیٹ پریس، F-476، سیکٹر 63، نوئڈا، 201301 (یو پی) میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

جُملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یادداشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جا سکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جا سکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جا سکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جا سکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چپّی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصوّر ہو گی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
سری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 **فون** 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بنگلور - 560085 **فون** 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 **فون** 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکتہ - 700114 **فون** 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 **فون** 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ پبلی کیشن ڈویژن : محمد سراج انور
چیف ایڈیٹر : شویتا اُپّل
چیف بزنس منیجر : گوتم گانگولی
چیف پروڈکشن آفیسر : ارون چتکارا
ایڈیٹر : سید پرویز احمد
پروڈکشن اسسٹنٹ : پرکاش ویر سنگھ

سرورق اور آرٹ
وی۔ منیشا

© NCERT not to be republished

پیش لفظ

'قومی درسیات کا خاکہ، 2005' میں سفارش کی گئی ہے کہ بچّوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویۂ نظر، کتابی علم کی اس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور 'تعلیم کے طفل مرکوز نظام' کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ سبھی اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچّوں میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمّت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہوکر، نئی معلومات مرتّب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوّزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچّوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچّوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور اُن سے اسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا پابند نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچیلا پن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلینڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ مطلوبہ ایام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازۂ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب، بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیلِ نو اور اسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ

© NCERT not to be republished

درسی کتاب سوچنے اورمحسوس کرنے کی تربیت، چھوٹے گروپوں میں بحث ومباحثہ کرنے اورعملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اوّلیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیےتشکیل دی جانے والی ''کمیٹی برائے درسی کتاب'' کی مخلصانہ کوششوں کی شکرگزار ہے۔ کونسل زبانوں کی مشاورتی کمیٹی برائے زبان کے چیئرمین پروفیسر نامورسنگھ اوراس کتاب کےخصوصی صلاح کار پروفیسرشمیم حنفی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصّہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکرگزار ہیں۔ ہم ان سبھی اداروں اورتنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنے وسائل، مآخذ اورعملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل،حکومتِ ہند کے شعبے برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت اورتعاون ہمیں دیا۔ باضابطہ اصلاح اوراپنی اشاعت کے معیارکومسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کےطور پراین سی ای آر ٹی تمام مشوروں اورآرا کا خیرمقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کومزیدغوروفکر کے بعد اورزیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

ڈائریکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

نئی دہلی
دسمبر 2006

اس کتاب کے بارے میں

کونسل کے ذریعے پیش کی جانے والی یہ نئی درسی کتاب 'اپنی زبان' ساتویں جماعت کے طالب علموں کو مادری زبان کے طور پر اردو پڑھانے کے لیے ہے۔ اس کا خاص مقصد طلبا کو زبان سے واقف کرانا اور مختلف قسم کی معلومات فراہم کرانا ہے۔ اس کتاب میں نثری اور شعری انتخابات میں اس بات کا لحاظ رکھا گیا ہے کہ طلبا میں آزادانہ غور و فکر کی عادت پیدا ہو۔ طلبا کی عمر، ان کی نفسیات، دلچسپی اور ان کے درجۂ استعداد کو بھی پیش نظر رکھا گیا ہے۔

دورِ حاضر کی تعلیمی ضروریات کے علاوہ قومی، سماجی اور اخلاقی اقدار پر توجہ ضروری ہے۔ اسی لیے مضامین کے علاوہ کہانیاں، نظمیں، تحریریں بھی اِس کتاب میں شامل کی گئی ہیں۔ ہر سبق کے بعد مشقوں کو ترتیب دیتے وقت تعمیری رویّے (Constructive approach) کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ مشقیں اس طرح وضع کی گئی ہیں کہ طلبا کے ذہن میں نئے الفاظ کے ساتھ ساتھ ان کے مطالب اور مفاہیم بھی جگہ بنا لیں۔ غور کرنے کی بات اور عملی کام کے تحت طلبا کی فکری اور تخلیقی صلاحیتوں کو ابھارنے کی کوشش کی گئی ہے۔ عملی قواعد کا مقصد یہ ہے کہ زبان سے متعلق نئے نکات بتدریج سامنے آتے رہیں، صرف و نحو کی معلومات میں اضافہ ہوتا رہے اور معیاری اردو سمجھنے، بولنے اور لکھنے کی عادت مستحکم ہوتی جائے۔ اس بات کا بھی خیال رکھا گیا ہے کہ ہندوستان کی لسانی تکثیر اور ہندوستانی سماج اور ہندوستانی تہذیب کا مکمل عکس بھی ابھر کر سامنے آ جائے۔ قومی ثقافتی ورثے، ہندوستانی آئین کے مزاج، مشترکہ اقدار اور ماحولیات سے بھی طلبا کو واقف کرانے کی کوشش کی گئی ہے۔

طلبا پر نصاب کا بوجھ زیادہ نہ ہو، اس لیے کتاب کی ضخامت کم رکھی گئی ہے۔ کتاب کی تیاری کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی جو اردو اساتذہ، ماہرین اور ایک خصوصی صلاح کار پر مشتمل تھی۔ ان سبھی کے اشتراک و تعاون سے اس کتاب کو آخری شکل دی گئی ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ مطلوبہ معیار کے مطابق طلبا صحیح اردو لکھنا پڑھنا سیکھ سکیں گے اور اپنے ادب سے بھی روشناس ہو سکیں گے۔ یہی نہیں، بلکہ وہ اردو کی بعض دوسری کتابوں کا مطالعہ کرنے میں بھی دلچسپی لیں گے۔ اساتذہ سے درخواست ہے کہ وہ اس کتاب سے متعلق اپنے عملی اور تدریسی تجربات کی روشنی میں ہمیں اپنے مشوروں سے نوازیں تاکہ آئندہ اس کتاب کو مزید بہتر بنایا جا سکے۔

© NCERT not to be republished

بھارت کا آئین

تمہید

ہَم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بَھارَت کو ایک مقتَدر، سمَاج وَادی، غیر مَذھَبی عَوامی جَمھُوریَہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''مقتدر عوامی جمہوریہ'' کی جگہ (3-1-1977 سے)
2۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''قوم کے اتحاد'' کی جگہ (3-1-1977 سے)

© NCERT not to be republished

کمیٹی برائے درسی کتاب

چیئرمین، مشاورتی کمیٹی برائے زبان

نامور سنگھ، پروفیسر ایمرٹس، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

خصوصی صلاح کار

شمیم حنفی، ریٹائرڈ پروفیسر، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کوآرڈی نیٹر

رام جنم شرما، سابق پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اراکین

احمد محفوظ، ایسو سی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی

خالد اشرف، ایسو سی ایٹ پروفیسر شعبۂ اردو، کروڑی مل کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی

خالد جاوید، اسسٹینٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی

خالد محمود، پروفیسر (ریٹائرڈ)، شعبۂ اردو، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی

زبیدہ حبیب، ایسو سی ایٹ پروفیسر (ریٹائرڈ)، ٹی ٹی آئی کالج، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی

شگفتہ بیگم، پی جی ٹی اردو، جامعہ سینئیر سیکنڈری اسکول، سیکنڈ شفٹ، نئی دہلی

شیخ عبدالحمید، سینئیر لیکچرر، شعبۂ اردو، ایف اے اے گورنمنٹ پی جی کالج، محمود آباد، ضلع سیتاپور، یو پی

© NCERT not to be republished

مجتبیٰ حسین، ریٹائرڈ ایڈیٹر، **این سی ای آر ٹی، مافارر تجینسی ، اے سی گارڈ، حیدرآباد، آندھر پردیش**

محمد عارف عثمانی، ٹی جی ٹی (ریٹائرڈ) **اردو، اینگلو عربک سینئر سیکنڈری اسکول، اجمیری گیٹ، دہلی**

محمد علیم الدین، پی جی ٹی (ریٹائرڈ) **اردو، اینگلو عربک سینئر سیکنڈری اسکول، اجمیری گیٹ، دہلی**

محمد فاضل، اردو ٹیچر، **دہلی پبلک اسکول، بلندشہر، یو پی**

محمد کلیم ضیا، ریڈر **اور** صدر شعبۂ **اردو، اسمٰعیل یوسف کالج آف آرٹس اینڈ کامرس، ممبئی، مہاراشٹر**

ممبر کوآرڈی نیٹر

چمن آرا خاں، اسسٹینٹ پروفیسر ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز ،این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

اظہارِ تشکر

اس کتاب میں شفیع الدین نیّر، سعادت نظیر اور جاں نثار اختر کی نظمیں، ڈاکٹر ذاکر حسین اور اطہر پرویز کی کہانیاں شامل ہیں، کونسل ان سبھی کی شکر گزار ہے۔ اس کتاب کی تیاری میں کاپی ایڈیٹر ڈاکٹر ارشاد نیّر، پروف ریڈر شبنم ناز اور ڈی ٹی پی آپریٹرز نرگس اسلام، سنجید احمد اور شمائلہ فاطمہ اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشک نے حصّہ لیا، کونسل ان سبھی کا شکریہ ادا کرتی ہے۔

© NCERT not to be republished

بھارت کا آئین

حصہ III (دفعہ 12 سے 35)

(بعض شرائط، چند مستثنات اور واجب پابندیوں کے ساتھ)

بنیادی حقوق

کے ذریعہ منظور شدہ

حق مساوات

- قانون کی نظر میں اور قوانین کا مساویانہ تحفظ
- مذہب، نسل، ذات، جنس یا مقام پیدائش کی بنا پر عوامی جگہوں پر مملکت کے زیر انتظام
- سرکاری ملازمت کے لیے مساوی موقع
- چھوت چھات اور خطابات کا خاتمہ

حق آزادی

- اظہار خیال، مجلس، انجمن، تحریک، بود وباش اور پیشے کا
- سزا کے جرم سے متعلق بعض تحفظات کا
- زندگی اور شخصی آزادی کے تحفظ کا
- 6 سے 14 سال کی عمر کے بچوں کے لیے مفت اور لازمی تعلیم کا
- گرفتاری اور نظر بندی سے متعلق بعض معاملات کے خلاف تحفظ کا

استحصال کے خلاف حق

- انسانوں کی تجارت اور جبری خدمت کی ممانعت کے لیے
- بچوں کو خطرناک کام پر مامور کرنے کی ممانعت کے لیے

مذہب کی آزادی کا حق

- آزادیٔ ضمیر اور قبولِ مذہب اور اس کی پیروی اور تبلیغ
- مذہبی امور کے انتظام کی آزادی
- کسی خاص مذہب کے فروغ کے لیے ٹیکس ادا کرنے کی آزادی
- کلی طور سے مملکت کے زیر انتظام تعلیمی اداروں میں مذہبی تعلیم یا مذہبی عبادت کی آزادی

ثقافتی اور تعلیمی حقوق

- اقلیتوں کی اپنی زبان، رسم خط یا ثقافت کے مفادات کا تحفظ
- اقلیتوں کو اپنی پسند کے تعلیمی ادارے کے قیام اور ان کے انتظام کا حق

قانونی چارہ جوئی کا حق

- سپریم کورٹ یا کورٹ کی جانب سے ہدایات، احکام یا رٹ کے اجرا کو تبدیل کرانے کا حق

© NCERT not to be republished

ترتیب

	پیش لفظ			*iii*
	اس کتاب کے بارے میں			*v*
.1	میرا وطن	(نظم)	شفیع الدین نیّر	1
.2	اعتبار		سدرشن	7
.3	پھول والوں کی سیر			15
.4	گرمی کا موسم	(نظم)	اسمٰعیل میرٹھی	23
.5	فلسفی نوکر			27
.6	بی امّاں			35
.7	بہار	(نظم)	افسر میرٹھی	41
.8	چھدّو		ڈاکٹر ذاکر حسین	45
.9	سالم علی			57
.10	برسات کی بہاریں	(نظم)	نظیر اکبرآبادی	63
.11	پتھر کا سُوپ		اطہر پرویز	69
.12	حسرت موہانی			79
.13	صبح کے نظارے	(نظم)	سعادت نظیر	87
.14	مولانا ابوالکلام آزاد			93
.15	دو گز زمین		ٹالسٹائی	101

© NCERT not to be republished

16.	ایک مکڑا اور مکھی	(نظم)	اقبالؔ	113
17.	خلا باز خواتین			119
18.	آدی باسی			125
19.	ہماری تاریخ	(نظم)	جاں نثار اخترؔ	133
20.	اولمپک کھیل			137
21.	خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ			145

© NCERT not to be republished